

ایزدی سے ہوا۔ واللہ علی ذالک۔ اس عرصہ دراز میں پرورش لوح و قلم کرتے ہوئے ”الحق“ نے اپنے نام اور اپنے ادارے کی لاج رکھتے ہوئے اور قرآن و سنت کی بلاستی قائم رکھتے ہوئے اور مشاہیر کے افکار و نظریات و تعلیمات کے ارکن کی حیثیت سے نمائندگی کرتا رہا۔ یوں تو جملہ ”الحق“ نے عالم اسلام کی جملہ اسلامی تحریکات کی پرزور تائید و حمایت کی، لیکن جہاد افغانستان اور تحریک طالبان کیلئے اس کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن قارئین کرام کو معلوم رہنا چاہیے کہ ”الحق“ نے انتہائی نامساعد حالات میں اپنے وجود کو برقرار رکھا ہے اور اب چونکہ اس کی آمدنی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں، نہ اشتہارات کی صورت اور نہ ہی خاطر خواہ خریداروں کی شکل میں۔ اس لیے ہم اپنے معزز قارئین سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ اس آواز حق اور صدق و صفا کی اس قندیل کو روشن و قائم رکھنے کیلئے ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

دینی مدارس کے خلاف حکومتی تشددانہ کاروائیاں

موجودہ حکومت جو کہ ”ماشاء اللہ“ نظام خلافت راشدہ کی نام لیوا اور ”علمبردار“ ہے۔ نے آتے ہی امریکہ کی خوشنودی کی خاطر پاکستان میں دینی مدارس اور دینی و مذہبی شخصیات کی خلاف کاروائیاں شروع کر دی ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے مداخلت فی الدین کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمعہ کی تعطیل کو منسوخ کر کے اسکے بجائے اتوار کو عام تعطیل کا دن مقرر کیا، اب دینی مدارس اور خانقاہوں پر طبع آزمائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، یہ ”بھاری منڈیٹ“ وغیرہ جو کہ ان کو دلویا گیا۔ امریکہ کے اشارے پر امریکی عزائم اور سامراجی ارادوں کی تکمیل کیلئے ان کی حکومت معرض وجود میں لائی گئی، تاکہ امریکہ پاکستان میں بھی ترکی، الجزائر، مصر کی طرح اپنے مقاصد حاصل کر سکے لیکن ہم انکو خبردار کرتے ہیں کہ اپنے ماضی کے حکمرانوں کے انجام سے ڈرو، جنہوں نے دینی مدارس پر بری نظر ڈالی، تو اللہ نے انکو عبرت تک انجام سے دوچار کیا۔ یہ انجام آپکی حکومت کا بھی ہو سکتا ہے۔

فلسطینی رہنما شیخ احمد یسین کی رہائی

تحریک آزادی فلسطین حماس کے عظیم مجاہد معمر رہنما جن کی زندگی کا اکثر بیشتر حصہ بیت المقدس اور اپنی سرزمین فلسطین کی آزادی کی خاطر ہیں دیوار زندان گزرا۔ اور اب مجبوراً حماس کی بڑھتی ہوئی گوریلا مجاہدانہ کاروائیوں اور خودکش بم دھماکوں کے خوف سے اور اردن کے شاہ حسین کی مداخلت کیوجہ سے صیہونی اور یہودی گمشدے انکو رہا کرنے پر مجبور ہو گئے، اب پی ایل او کے سربراہ یاسر عرفات بھی حماس اور اسکے نڈر رہنما کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے خوف سے منافقانہ رو